



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جب آدمی ایک سال سفر کرے یا کم یا اس سے زیادہ تو نماز سفر والی پڑھے یا نہ؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَلِرَحْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلِبَرَكَاتِهِ

اَللّٰهُمَّ اسْأَلُكُمْ مِّنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ
مَا اَنْتَ بِهِ لَمْ تَعْلَمْ

سفر کے دوران اقامت کی صورت میں انہیں میں دن سے زیادہ نماز قصر کرنے کا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔

هَذَا مَا عَنِّي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 232

محمد فتوی